

148228- بالغ ہونے کے ابتدائی ایام میں رمضان کے روزے نہیں رکھے کیا بڑی ہونے کے بعد قضا کر لگی؟

سوال

میری والدہ کی عمر پچیس برس ہے جب وہ بالغ ہوئی تو انہوں نے علم نہ ہونے کی بنا پر بغیر کسی عذر کے رمضان کے روزے نہیں رکھے تھے، لیکن اب وہ سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھ رہی ہیں کیا وہ ان روزوں کی قضا کی نیت کر سکتی ہیں؟

پسندیدہ جواب

اسے چاہیے کہ جتنے روزے نہیں رکھے غالب گمان کے مطابق ان ایام کو شمار کر کے قضا کی نیت سے روزے رکھے تاکہ یہ یقین ہو جائے کہ اس کے ذمہ جتنے روزے تھے وہ رکھ چکی ہے، اور بطور احتیاط اور اختلاف سے بچنے کے لیے اگر وہ استطاعت رکھتی ہے تو ہر دن کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلائے۔

کھانا کھلانے کے حکم کی تفصیل معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (26865) کے جواب کا مطالعہ کریں۔

اور اگر وہ سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھتی ہے تو اس میں وہ قضا روزے کی نیت کر سکتی ہے تاکہ اس کے ذمہ جتنے روزے ہیں وہ مکمل ہوں۔

شیخ صالح الفوزان حفظہ اللہ سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

اگر رمضان المبارک آنے سے قبل لڑکی بالغ ہو جائے لیکن وہ علم نہ ہونے کی بنا پر اس برس رمضان المبارک کے روزے نہ رکھے تو اسے کیا کرنا ہوگا؟

اور کیا اس لڑکی کا حکم بغیر کسی عذر کے عماروزہ نہ رکھنے والے شخص کا ہو گیا یا نہیں؟

شیخ نے جواب دیا:

اسے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے ہاں توبہ و استغفار کرنی چاہیے، اور جتنے روزے چھوڑے ہیں ان کی قضا میں روزے رکھے، اور اگر دوسرے رمضان تک اس نے پہلے رمضان کے روزے

نہیں رکھے تو پھر ہر دن کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلائے "انتہی

دیکھیں: المنتقی من فتاویٰ الفوزان (82/11)۔

واللہ اعلم۔